پریشانیوں کا حل!
کامل توبہ واستغفار

پسند فرمودہ

فخر المحدثین استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم

رئیس جامعہ فاروقیہ کراچی۔ صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان،

صدر اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان

تصدیق شدہ دار الافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی

مؤلف سید شاھد حسین عفی عنہ

حسین پبلشرز کراچی

021-36000450, 0300-2233220, 0333-2239323

hussainpublishers@gmail.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتابچہ: ..... پریشانیوں کا حل! کامل توبہ واستغفار

پسند فرمودہ: ..... فخر المحدثین استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم
رئیس جامعہ فاروقیہ کراچی۔ صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان صدر اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان

تصدیق شدہ: ... دار الافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی

مؤلف: ..... سید شاہد حسین عفی عنہ

ناشر: ..... حسین پبلشرز کراچی

ڈیزائنگ ..... محمد محی الدین بن معین الدین

طبع اول: ..... ذیقعدہ ۱۴۳۰ھ۔۔۔نومبر 2009

تعداد: ..... ۱۰۰۰۰/ دس ہزار

برائے رابطہ: 021-36000450, 0300-2233220, 0333-2239323

ای میل ..... hussainpublishers@gmail.com

ملنے کا پتہ

پاکستان کے مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	پریشانیوں کا حل! کامل توبہ واستغفار	۲۰
۲	توبہ کی فضیلت	۲۰
۳	توبہ کیا ہے؟	۲۱
۴	استغفار کی فضیلت	۲۱
۵	یاد رکھنے کی اہم بات	۲۲
۶	استغفار کے کلمات اور فضائل	۲۳
۷	**قرآنی استغفار**	۲۳
۸	مال واولاد میں اور رزق میں برکت کا استغفار۔	۲۳
۹	نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کا اہم استغفار	۲۴

۱۰	والدین کیلئے استغفار	۲۴
۱۱	آدم علیہ السلام کا استغفار	۲۵
۱۲	حضرت سلیمان علیہ السلام کا استغفار	۲۶
۱۳	ہر طرح کی مصیبت سے نجات کا استغفار	۲۷
۱۴	بخشش کے حصول کا استغفار	۲۸
۱۵	رحمت کے حصول کا استغفار	۲۹
۱۶	دوزخ سے بچنے کا استغفار	۲۹
۱۷	مسلمان بھائیوں کیلئے استغفار	۳۰
۱۸	کفّار کے مقابلے میں حصول مدد کا استغفار	۳۱
۱۹	نیک لوگوں کے ساتھ مرنے کا استغفار	۳۱
۲۰	کفار پر غلبہ کے حصول کیلئے استغفار	۳۲
۲۱	نور کامل کے حصول کیلئے استغفار	۳۲

۲۲	کافروں کے ستم سے بچنے کا استغفار	۳۳
۲۳	مغفرت کے حصول کا استغفار	۳۳
۲٤	**احادیث مبارکہ کے استغفار**	۳۴
۲۵	سب سے زیادہ فضیلت والا استغفار	۳۴
۲۶	مجلس کے کفارہ کا استغفار	۳۶
۲۷	مجلس / محفل سے اٹھنے کا استغفار	۳۶
۲۸	مہمان کا میزبان کیلئے استغفار	۳۹
۲۹	میت کیلئے خصوصی استغفار	۳۹
۳۰	میت دفن کرنے کے بعد کا استغفار	۴۱
۳۱	جنازہ کا استغفار	۴۱
۳۲	میت کی مغفرت کا استغفار	۴۳
۳۳	دل کو گناہوں سے پاک کرنے کا استغفار	۴۴

۳۴	نفسانی گناہوں کو دور کرنے کا استغفار	۴۵
۳۵	زندگی میں رہنمائی کیلئے استغفار	۴۶
۳۶	اخلاص کی کمی دور کرنے کا استغفار	۴۷
۳۷	بڑے سے بڑے گناہ کی معافی کا استغفار	۴۸
۳۸	اپنی تعریف سن کر استغفار	۴۹
۳۹	شرک سے بچنے کا استغفار	۵۰
۴۰	گناہوں کی بخشش کا اہم استغفار	۵۱
۴۱	دُعائیں قبول کروانے کا استغفار	۵۲
۴۲	سمندر کے جھاگ کی مانند گناہوں کی معافی کا استغفار	۵۳
۴۳	توبہ کی قبولیت کا استغفار:	۵۴
۴۴	سجدہ میں مغفرت کا استغفار:	۵۵
۴۵	گھر کو وسیع کرنے کا استغفار	۵۶

۴۶	ہر گناہ کی مغفرت کا استغفار	۵۶
۴۷	آمدنی کو حلال کرنے کا استغفار	۵۷
۴۸	ہنسی مذاق اور بھول چوک کے گناہوں کا استغفار	۵۸
۴۹	مقصود اور غیر مقصود گناہ کا استغفار	۵۸
۵۰	رحمت وسکون حاصل کرنے کا استغفار	۵۹
۵۱	جان بوجھ کر یا انجانے میں کئے ہوئے گناہوں کا استغفار	۵۹
۵۲	پوشیدہ اور علانیہ گناہوں کا استغفار	۶۰
۵۳	حالات درست کرنے کا استغفار	۶۰
۵۴	شیطان کو دور کرنے کا استغفار	۶۱
۵۵	طلب رحمت کا استغفار	۶۲
۵۶	حق راستہ دیکھنے کا استغفار	۶۲
۵۷	با اخلاق بننے کا استغفار	۶۳

۵۸	قبولیت توبہ کا خاص استغفار	۶۴
۵۹	نیک دوستوں میں شامل ہونے کا استغفار	۶۴
۶۰	معافی کے حصول کیلئے استغفار	۶۵
۶۱	صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کی معافی کا استغفار	۶۵
۶۲	عافیت وہدایت کیلئے استغفار	۶۶
۶۳	گناہوں سے یقینی معافی کا استغفار	۶۶
۶۴	بے برکتی سے حفاظت کا استغفار	۶۷
۶۵	صراطِ مستقیم پر چلنے کا استغفار	۶۸
۶۶	ظاہری وباطنی گناہوں کی معافی کا استغفار	۶۹
۶۷	غصّہ دور کرنے کا استغفار	۶۹
۶۸	جنت میں داخلے کا استغفار	۷۱
۶۹	جان پر ظلم کرنے کا استغفار	۷۱

۷۰	جو گناہ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہیں ان کا خاص استغفار:	۷۲
۷۱	زیادتی اور نادانی سے معافی کا استغفار	۷۲
۷۲	ہر قسم کے گناہ کی معافی کا استغفار	۷۳
۷۳	استغفار کرنے والا بننے کی خاص دُعا	۷۴
۷۴	استغفار کی کثرت کرنے کی فضیلت	۷۴
۷۵	توبہ کی اہمیت	۷۶
۷۶	کامل توبہ کی شرائط	۷۷
۷۷	گناہوں کا نقصان	۷۸
۷۸	گناہوں سے استغفار	۷۸
۷۹	ہمارے معاشرے میں موجود بعض گناہوں کی فہرست	۸۰

باسمہ تعالیٰ

عرض مؤلف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی اَمَّابَعْد!

اللہ رَبُّ العِزّت کا مجھ ناکارہ پر احسان عظیم ہے کے اس ذات بابرکت نے احقر کو اس لائق بنایا کے وہ قرآن وحدیث سے ثابت شدہ کلمات استغفار کو جمع وترتیب دے کر پریشان حال امتِ محمدیہ کے سامنے پیش کر سکے تاکہ وہ اپنے دنیاوی واخروی مسائل کے حل کے لئے دربدر کے دھکے کھانے، مخلوق کو راضی کرنے، اللہ کے غیر سے امیدیں باندھنے اور قبروں پر

چادریں چڑھانے کے بجائے صرف اور صرف اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر اور سچی توبہ کر کے نیکوکاری اور پرہیزگاری والی زندگی اختیار کر کے ایک اللہ وحدہ لا شریک لہٗ سے حل کروانا سیکھ جائیں۔

احقر نے بہت تلاش کے بعد یہ ارادہ کیا کہ ایک ایسا مجموعہ ترتیب دیا جائے جس میں مستند کلمات استغفار جمع ہوں تاکہ قاری کو یاد کرنے میں کوئی شک وشبہ نہ ہونے پائے۔

اللّٰہ رَبُّ العِزّت سے دعا ہے کہ اللہ پاک اس حقیر سی کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرما کر اس کا ثواب حضور پاک ﷺ کی خدمت میں ھدیہ پہنچادیں ۔اور ہمیں اس مجموعہ، ''پریشانیوں کا حل! کامل توبہ واستغفار'' سے مکمل فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائیں اور اس کے فیض کو قیامت تک

جاری فرمادیں۔آمین

وماتوفیقی الابا للّٰہ علیہ توکلت والیہ انیب

احقر

سید شاہد حسین عفی عنہ

بروز پیر ۸-۱۰-۱۴۳۰ - 28-09-2009

JAMIA FAROOQIA
P.O.Box 11020, KARACHI 35, P.C. 75230 PAKISTAN
الجامعۃ الفاروقیۃ
ص.ب رقم 11020 کراتشی رقم 35 الرمز البریدی 75230 باکستان

تقریظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للّٰہ و کفی و سلام علی عبادہ الذین اصطفی .

وبعد: جناب سید شاہد حسین صاحب نیک صالح جوان ہیں علماء وصلحاء سے محبت کرتے ہیں اور ہمیشہ ان حضرات سے استفادہ کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔

بزرگوں سے تعلق ہی کا اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو طاعات، حسنات کا گرویدہ اور معاصی اور منکرات سے نفرت کو ان کے مزاج کا طبعی تقاضہ بنا دیا ہے، جناب سید شاہد حسین صاحب نے تین رسالے مرتب کئے ہیں ① "پریشانیوں کا

حل ! کامل توبہ واستغفار ۲ "سفر کے آداب اور مسنون دعائیں" ۳ "بیماریوں سے شفایابی کا مسنون طریقہ"۔

جامعہ فاروقیہ کراچی کے ارباب فتویٰ حضرت مولانا محمد یوسف افشانی زید مجدھم، حضرت مولانا مفتی سمیع اللہ زید مجدھم، حضرت مولانا مفتی عبدالباری زید مجدھم نے ان رسالوں کے لئے لکھا ہے:

"یقیناً تمام رسائل اس قابل ہیں کے آدمی ان کو سفر و حضر میں اپنے پاس رکھ کر ان میں مذکور دعاؤں اور اوراد کے پڑھنے کا اہتمام کرے۔"

اس تصدیق کی روشنی میں احقر کی رائے بھی یہ ہے کہ تینوں رسائل سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کے وہ ان تینوں رسائل کو حسن قبول سے سرفراز فرمائیں، ان کا نفع عام بھی ہو اور تام بھی اور یہ

مؤلف محترم کے لئے صدقہ جاریہ ثابت ہوں۔ آمین ثم آمین

والله الموفق والمعین

سلیم اللہ خان

سلیم اللہ خان

رئیس جامعہ فاروقیہ کراچی

ورئیس وفاق المدارس العربیہ پاکستان

۱۹/۱۰/۱۴۳۰ھ ۹/۱۰/۲۰۰۹ء

تصدیق نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للّٰہ و کفی و سلام علی عبادہ الذین اصطفی .

أما بعد:

ہر شخص بخوبی جانتا ہے کے جو مسلمان سچے دل سے عجز و انکساری کے ساتھ حق سبحانہ وتعالیٰ سے استغفار طلب کرتا ہے اور اپنے گناہوں پر نادم ہو کر معافی مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں، نتیجتاً اس کے مال و اولاد میں برکت ہو جاتی ہے، اس سے آنی والی مصیبتیں اور بلائیں ٹل

جاتی ہیں اور پریشانیوں سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیتوں میں یہی مضمون بہت واضح انداز میں بیان کیا گیا ہے:

استغفر واربکم، إنه کان غفاراً ○ یرسل السماء علیکم مدراراً ○ ویمددکم بأموال و بنین ویجعل لکم جنت ویجعل لکم أنهاراً.

ترجمہ: "تم اپنے پروردگار سے گناہ بخشواؤ، بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے، کثرت سے تم پر بارش بھیجے گا اور تمہارے مال و اولاد میں ترقی دے گا اور تمہارے باغ لگا دے گا اور تمہارے لئے نہریں بہادے گا." (ترجمہ حضرت تھانویؒ)

اسی بناء پر محترم جناب سید شاہد حسین صاحب نے استغفار کے متعلق قرآن وسنت سے دعاؤں کو یکجا کر کے "پریشانیوں کا حل! کامل توبہ واستغفار" کے نام سے مجموعہ مرتب

کیا ہے، رسالے کے آخری حصے میں ان گناہوں کی فہرست ذکر کی گئی ہے جو عام طور پر ہمارے معاشرے کا حصہ ہیں تا کہ توبہ و استغفار کے ساتھ ان گناہوں سے بھی بچا جائے، نیز "سفر کے آداب اور مسنون دعاؤں کو جمع کر کے دوسرا مجموعہ بھی تیار کیا ہے، اس طرح بیماریوں سے "شفایابی کا مسنون طریقہ " کے نام سے ایک تیسرا رسالہ بھی ترتیب دیا ہے۔

یقیناً تمام رسائل اس قابل ہیں کے آدمی ان کو سفر و حضر میں اپنے پاس رکھ کر ان میں مذکور دعاؤں اور اوراد کے پڑھنے کا اہتمام کرے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کاملہ سے قوی امید ہے کہ ان دعاؤں کی برکت سے جسمانی امراض سے بھی حفاظت ہو جائے گی اور گناہوں سے بچنے کی توفیق بھی ملے گی۔ امید کی جاتی ہے کہ تمام مسلمان ان سے استفادہ کریں گے۔

اللہ تعالی فاضل مرتب کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائیں اور

ان رسائل کو ان کے لئے بھی اور ہمارے لئے بھی آخرت کا ذخیرہ بنائے۔آمین

(حضرت مولانا) محمد یوسف افشانی (صاحب)

(مفتی) سمیع اللہ (صاحب)

(مفتی) عبدالباری (صاحب)

دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی

۱۴۳۰/۸/۳ھ ۲۰۰۹/۷/۲۶م

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پریشانیوں کا حل! کامل توبہ واستغفار

توبہ کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كُلّ بَنِیْ آدم خَطّاؤن وَخَیْرُ الخَطّائِینَ التَّوّابُوْن

ترجمہ: آدم علیہ الصلاۃ والسلام کی تمام اولاد خطا کار ہے، مگر بہترین خطا کار توبہ کرنے والے ہیں۔

(مسند احمد: ۳/ ۱۹۸ رقمہ ۱۲۶۳۷)

توبہ کیا ہے؟

اَلنَّدِمُ تَوْبَةٌ (رواه ابن ماجة)

ترجمہ: گناہوں پر شرمندہ ہونا توبہ ہے۔ (اگر حقوق اللہ یا حقوق العباد میں کوتاہی ہو تو اسکی ادائیگی لازمی ہے)۔

استغفار کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَّخْرَجًا وَّمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَّرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ".

ترجمہ: جس شخص نے استغفار کو لازم پکڑ لیا تو اللہ تعالیٰ اسکے

لئے ہر تنگی سے فراخی اور غم سے چھٹکارے کی شکل پیدا فرما دینگے اور اسکو ایسی جگہ سے رزق عنایت کرینگے جہاں سے اسکو وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔

(رواہ ابو داؤد و ابن حبان عن انس رضی اللّٰہ عنہ)

یاد رکھنے کی اہم بات

جان بوجھ کر گناہ کر کے استغفار کرنا یہ حقیقتاً شیطانی دھوکہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کی طرف وحی نازل فرمائی ''اے داؤد! بنی اسرائیل سے کہہ دو کہ تم رات کے وقت گناہ میں پڑ کر میرا مقابلہ کرتے ہو اور دن میں استغفار کر کے مجھے دھوکہ دیتے ہو اور گناہ سے بالکل نہیں رکتے، گویا تمہارا مقابلہ ایسی ذات سے ہے جو تمہاری مکاری اور چالاکی سے کیا واقف نہیں؟۔

(اولیاء اللّٰہ کے اخلاق صفحہ ۱۸۷)

استغفار کے کلمات اور فضائل

قرآنی استغفار

مال واولاد میں اور رزق میں برکت کا استغفار۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہتا ہوں، بے شک وہ عیبوں کو چھپانے والا اور خوبیوں کو ظاہر فرمانے والا ہے۔

(حضرت حسن بصریؒ) (کتاب لُطفُ الطِّیف ﷺ)

فائدہ: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اسکے مال واولاد میں کثرت اور رزق میں برکت ہو، اسے چاہئے کہ مذکورہ بالا استغفار روزآنہ ۷۰ مرتبہ کہے۔

نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کا اہم استغفار

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

ترجمہ: پروردگار بخش دیں اور رحم کر دیں اور آپ تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

(سورۃ مؤمنون آیۃ نمبر ۱۱۸) (ابو داؤد)

فائدہ: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اسے نیک کام کرنے اور برائی سے بچنے کی توفیق ملے اور مزید یہ کہ رزق بے حساب اور جنت میں داخلہ آسانی سے ملے تو اسے چاہیئے کہ مذکورہ بالا استغفار کی کثرت کرے۔

والدین کیلئے استغفار

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

الْحِسَابُ. (سورۃ ابراھیم آیۃ: ٤١)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! مجھ کو بخش دیجئے اور میرے ماں باپ کو بخش دیجئے اور سب ایمان والوں کو بخش دیجئے اس دن جب کہ حساب ہو۔

فائدہ: مذکورہ بالا قرآنی استغفار کے ذریعہ اپنے لئے اور اپنے والدین کیلئے اور تمام مومنین کیلئے گناہوں سے معافی مانگنی چاہئے۔ یہ ان کا ہم پر حق ہے۔

آدم علیہ السلام کا استغفار

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ.

(سورۃ اعراف آیۃ ۲۳ پارہ ۸)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا

ہے اور اگر آپ نے ہماری بخشش نہ کی اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

فائدہ: جب کبھی کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو مذکورہ بالا استغفار کیا جائے۔ یہ وہ استغفار ہے جو خود اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی غلطی کی معافی مانگنے کیلئے سکھایا تھا، اور اس کی بنا پر انکی توبہ قبول ہوئی تھی۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کا استغفار

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكاً لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ. (سورۃ صٓ آیۃ ۳۵)

ترجمہ: ''اے پرور دگار میری مغفرت فرما اور مجھ کو ایسی بادشاہت عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو بے شک تُو بڑا

عطاء کرنے والا ہے"۔

فائدہ: پس انھیں بے مثل عظیم الشان بادشاہت عطا فرمادی گئی۔ لہٰذا جو کوئی بھی بے مثل بادشاہت کا طلبگار ہو اسے چاہئے کہ مندرجہ بالا استغفار خوب کثرت سے کرے اس کی برکت سے اللہ پاک اسے دنیا میں سب پر غالب فرمادینگے۔

ہر طرح کی مصیبت سے نجات کا استغفار

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ.

(سورۃ انبیاء: ۸۷)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، پاک ہے تو، بیشک میں گناہ گاروں میں سے ہوں۔

(ابن کثیر: ۳/ ۲۶۰)

فائدہ: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں اسم اعظم نہ بتادوں جس کے ذریعہ دُعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اللہ سے سوال کیا جاتا ہے تو وہ پورا فرماتا ہے، وہ دُعا ہے جس کے ذریعہ یونس علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کو تین تاریکیوں میں پکارا (اور وہ دُعا مذکورہ بالا ہے)۔ (الطبرانی)

فائدہ۲: پس جو مسلمان بھی ان الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے کوئی دعا مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

(ترمذی: الدعوات، ۲/ ۱۸۸۔ حاکم و قال الحاکم صحیح الاسناد)

بخشش کے حصول کا استغفار

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ.

ترجمہ: آپ ہمارے کارساز ہیں، پس ہماری مغفرت فرمائیے

اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ سب سے بہتر بخشنے والے ہیں۔

(سورۃ الاعراف آیۃ ۱۵۵ و پارہ ۹)

رحمت کے حصول کا استغفار

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ.

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار: ہم ایمان لے آئے ہیں، پس تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔ (سورۃ مؤمنون آیۃ ۱۰۹ پارہ ۱۸)

دوزخ سے بچنے کا استغفار

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ

(سورۃ مؤمن آیۃ نمبر ۷ پارہ ۲٤)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر شے پر محیط ہے، پس تو ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے، انہیں بخش دے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

مسلمان بھائیوں کیلئے استغفار

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ. (سورۃ حشر آیۃ ۱۰ پارہ ۲۸)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے۔ اے ہمارے رب! آپ بڑے شفیق ورحیم ہیں۔

کفّار کے مقابلے میں حصول مدد کا استغفار

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (سورۃ بقرہ: ۲۸۶)

ترجمہ: اور ہمیں معاف فرمائیے اور ہماری بخشش کر دیجئے اور ہم پر رحم فرمائیے۔ آپ ہمارے کارساز ہیں۔ لہٰذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرمائیے (آمین)۔

نیک لوگوں کے ساتھ مرنے کا استغفار

رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ. (سورۃ آل عمران: آیۃ نمبر ۱۹۳)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور ہماری بُرائیوں کا کفارہ کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے

ساتھ موت دے۔

کفار پر غلبہ کے حصول کیلئے استغفار

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ.

(سورۃ آل عمران: آیت نمبر ۱۴۷)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بخش دیجئے اور ہمیں ثابت قدم رکھئے اور ہم کو کافروں پر غالب کر دیجئے۔

نور کامل کے حصول کیلئے استغفار

رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (سورۃ تحریم آیت نمبر۸، پارہ ۲۸)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیئے ہمارا نور کامل کردے اور ہمیں بخش دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

کافروں کے ستم سے بچنے کا استغفار

رَبَّنَا لَاتَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ. (سورة الممتحنة آية ٥)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافروں کا ہدف ستم نہ بنا، اور اے پروردگار! ہمیں بخش دے، بے شک تو ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

مغفرت کے حصول کا استغفار

رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(سورة آل عمران: آية نمبر ١٦)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے ہیں، پس آپ ہمارے گناہ معاف کردیں۔ اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالیں"

احادیث مبارکہ کے استغفار

سب سے زیادہ فضیلت والا استغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنَعْمَتِكَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنتَ.

ترجمہ: اے اللہ تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور میں تیرے عہد و پیماں اور تیرے وعدہ پر اپنی استطاعت کے بقدر قائم ہوں، میں تجھ سے اپنے کئے (کاموں) کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری جو نعمتیں مجھ پر ہیں، ان کا میں تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں، پس تو میرے گناہ بخش دے، اس لئے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔ (کنز العمال ج ۲ صفحہ ٤٢)

فائدہ: جو شخص اس استغفار کو ایک مرتبہ دن میں یا رات میں یقین کامل کے ساتھ پڑھ لے گا، اگر وہ اس دن یا رات میں وفات پائے گا تو ضرور جنتی ہوگا۔

مجلس کے کفارہ کا استغفار

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ

ترجمہ: ''اے میرے رب! مجھے معاف فرما اور میری توبہ قبول فرما، بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا، انتہائی معاف کرنے والا ہے''۔ (جامع الترمذی، حدیث: ٣٤٣٤)

فائدہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک ہی مجلس میں اٹھنے سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک سو دفعہ مذکورہ بالا الفاظ کہتے ہوئے گن لیا جاتا۔

مجلس / محفل سے اٹھنے کا استغفار

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

ترجمہ: اے اللہ! پاک ہے تو اپنی تعریفوں سمیت، میں گواہی دیتا ہوں کے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

(جامع الترمذی ،حدیث:۳۴۳۳)

فائدہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کا بیان ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کسی مجلس میں تشریف رکھتے یا قرآن کریم کی تلاوت فرماتے یا نماز پڑھتے تو اس کا اختتام ان (مندرجہ بالا) الفاظ پر کرتے تھے۔

(السنن الکبریٰ للنسائی ،حدیث :۱۰۲۵۹)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ترجمہ: تمہارا پروردگار جو رب العزت ہے، ان تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ (یعنی کفار اور مشرکین) اس کے لئے

بیان کرتے ہیں اور سلام ہو رسولوں پر اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

(کتاب الاذکار بحوالہ ابو نعیم صفحہ ۳۸۲)

فائدہ: نیز حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے فرمایا کہ جو شخص یہ چاہے کہ اسے پیمانہ بھر بھر کر (ثواب) ملے تو وہ اپنی مجلس کے آخر میں یا مجلس سے اٹھتے وقت یہ (مندرجہ بالا) کلمات کہا کرے۔

فائدہ: جب کسی مجلس میں دیر تک باتیں کی گئی ہوں تو آخر میں یہ کلمات کہہ لینے چاہئیں۔ انشاء اللہ مجلس میں باتوں کے دوران کوئی اونچ نیچ ہوگئی ہوگی تو معاف ہو جائے گی بشرطیکہ وہ مجلس خالصتاً گناہوں والی (یعنی فلمیں دیکھنا، گانے سننا، جوا کھیلنا، شادی بیاں میں تصویریں، ویڈیو فلمیں بنوانے وغیرہ وغیرہ) نہ ہو۔

مہمان کا میزبان کیلئے استغفار

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ.

ترجمہ: ''اے اللہ! ان کیلئے ان چیزوں میں برکت عطا فرما جو تو نے ان کو دیں اور انھیں معاف فرما اور ان پر رحم فرما''۔

(صحیح مسلم، حدیث: ۲۰۴۲)

میت کیلئے خصوصی استغفار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَ وَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ

وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ.

(رواہ مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! آپ اس بندہ (یا بندی) کی مغفرت فرما دیجئے، اس پر رحمت فرما، اسکو عافیت دے، اسکو معاف فرمایئے، اسکی باعزت مہمانی فرمایئے، اس کی قبر کو وسیع فرما دیجئے (جہنم کی آگ اور اس کی جلن کے بجائے) پانی سے، برف سے، اور اولوں سے اسکو نہلا دیجئے اور اس کو گناہوں (کی گندگی) سے صاف فرما دیجئے جس طرح اجلے کپڑے کو آپ نے میل سے صاف فرمایا ہے، اور اس کو دنیا کے گھر کے بدلے میں آخرت کا اچھا گھر اور گھر والوں کے بدلے اچھے گھر والے اور رفیق حیات کے بدلے اچھا رفیق حیات عطا فرما دیجئے اور اسکو جنت میں پہنچا دیجئے اور عذاب قبر اور عذاب دوزخ سے اسکو پناہ دیجئے"۔ آمین۔

مَیّت دفن کرنے کے بعد کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهٗ، اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْهُ

ترجمہ: اے اللہ: اسے معاف فرما، اے اللہ اسے ثابت قدم رکھ۔

(سنن أبی داؤد، حدیث: ۳۲۲۱، والمستدرك للحاکم: ۳۷۰/۱)

فائدہ: نبی کریم ﷺ مَیّت دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس کے پاس ٹھہر کر فرماتے:

''اپنے بھائی کے لئے استغفار کرو اس کے لئے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے سوالات ہونگے''۔

جنازہ کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا

وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَاتَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ. (صحيح مسلم، حديث: ٩٦٣)

ترجمہ: ''اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ کو، ہمارے حاضر اور غائب کو، ہمارے چھوٹے اور بڑے کو، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو معاف فرمادے، یاالٰہی! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے، اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو فوت کرے، اسے ایمان پر فوت کر، اے اللہ! ہمیں اس (میّت) کے اجر سے محروم نہ کرنا اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا۔

فائدہ: یہ دعا نماز جنازہ کے علاوہ بھی پڑھی جاسکتی ہے، خصوصاً جب میت گھر میں رکھی ہو تو حضور قلب کے ساتھ اس دعا کو

پڑھئے اور اپنے گھر کے ہر فرد کو یہ دعا زبانی ترجمہ کے ساتھ یاد کرادیجئے تا کہ میت کیلئے استغفار کرنا آجائے۔

مَیّت کی مغفرت کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ (یہاں مرنے والے کا نام لیں) وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ، وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْلَنَا وَلَهٗ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ، وَفَسِّحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْلَهٗ فِیْهِ.

ترجمہ: یااللہ! اس کی (.....) مغفرت فرمایئے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اسکا درجہ بلند فرمایئے، اور اسکے بعد اسکے پسماندگان کیلئے خود نعم البدل بن جایئے، اور ہماری بھی مغفرت فرمایئے اور اسکی بھی، یارب العالمین! اور اسکی قبر کو کشادہ کردیجئے اور اسکے

لئے اس میں نور پیدا فرما دیجئے"

(صحیح مسلم حدیث: ۹۲۰ نسائی عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

دل کو گناہوں سے پاک کرنے کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.

ترجمہ: یا اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھودے اور میرے دل کو گناہوں سے (ایسا) صاف کردے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے، اور مجھ میں اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کردے جیسا کہ مشرق و

مغرب میں تو نے فاصلہ رکھا ہے۔

(بخاری عن عائشہ صدیقہ رضی اللّٰہ عنہا)

نفسانی گناہوں کو دور کرنے کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

ترجمہ: اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے اور گناہوں کو بخشنے والا آپ کے سوا اور کوئی نہیں ہے، لہٰذا اپنی جانب سے میری مغفرت فرما دیجئے اور مجھ پر رحم فرما دیجئے، بے شک آپ بڑے مغفرت کرنے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۹۱)

زندگی میں رہنمائی کیلئے استغفار

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِی وَاَسْتَھْدِیْكَ بِمَرَاشِدِ اَمْرِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ اَللّٰھُمَّ فَاجْعَلْ رَغْبَتِیْ اِلَیْكَ وَاجْعَلْ غِنَایَ فِیْ صَدْرِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ وَتَقَبَّلْ مِنِّی اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرتا ہوں، اور اپنی زندگی کے صحیح کاموں کی رہنمائی طلب کرتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں، پس تو میری توبہ قبول فرمالے، بیشک تو ہی میرا پروردگار ہے۔ اے اللہ! پس تو مجھے اپنی طرف راغب بنالے اور میرے دل کو غنی بنادے اور جو کچھ رزق

تو نے مجھے عطا فرمایا ہے، اس میں برکت دیدے اور تو میری دُعا قبول فرمالے، بے شک تو ہی میرا پروردگار ہے۔

(ابن ابی شیبه عن عمر رضی الله عنه)

اخلاص کی کمی دور کرنے کا استغفار

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَّفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِنِّعَمِ الَّتِیْ تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰی مَعْصِيَتِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِیْ فِيْهِ مَالَيْسَ لَكَ.

ترجمہ: یا اللہ! میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس گناہ کی جس سے میں نے توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اسکو کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس عہد کی جو میں نے تجھ کو اپنی جانب سے دیا ہو اور

پھر اسکو وفا نہ کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں ان نعمتوں کے بارے میں جن سے میں نے قوت حاصل کر کے اسے تیری نافرمانی میں لگایا، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں ہر اس نیکی کے بارے میں کہ میں نے اسکو خالصۃً تیرے لیئے کرنا چاہا پھر اس میں وہ چیزیں مل گئیں جو خالص تیرے لئے نہ تھیں۔

(کنز العمال عن علی و ابن عمر رضی اللّٰہ عنھما)

بڑے سے بڑے گناہ کی معافی کا استغفار

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ .

ترجمہ: اے اللہ! آپکی مغفرت میرے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے اور مجھے اپنے عمل کی نسبت تیری رحمت کی بہت زیادہ امید ہے۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ: ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں (روتا پیٹتا) ''ہائے میرا گناہ'' ہائے میرا گناہ'' کہتا آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو مذکورہ بالا دُعا (استغفار) تعلیم فرمائی، اس نے اسی طرح (استغفار) دُعا کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دوبارہ کہو'' اس نے دوبارہ یہی کلمات کہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''سہ بارہ کہو'' اس نے تیسری مرتبہ یہی کلمات کہے۔ اسکے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اٹھو اور جاؤ، اللہ تعالیٰ نے (تمہارے گناہ) بخش دیئے۔

(حاکم، عن جابر بن عبداللّٰہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہما)

اپنی تعریف سن کر استغفار

اَللّٰھُمَّ لَا تُؤَاخِزْنِیْ بِمَا یَقُوْلُوْنَ وَاغْفِرْلِیْ

مَالَا يَعْلَمُوْنَ (وَاجْعَلْنِیْ خَیْرًا مِمَّا یَظُنُّوْنَ)

ترجمہ: اے اللہ! میری اس کی وجہ سے گرفت نہ فرمانا جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں اور میرے (وہ گناہ) معاف فرمادے جو یہ نہیں جانتے (اور مجھے اس سے زیادہ بہتر بنادے جو یہ میرے بارے) میں گمان رکھتے ہیں

(شرح صحیح الادب المفرد للألبانی ،حدیث :٥٨٥، وشعب الایمان للبیهقی ،حدیث :٤٨٧٦۔اور قوسین والے الفاظ بیهقی نے شعب الایمان میں ایك اور سند سے زیادہ روایت کیے هیں)

شرک سے بچنے کا استغفار

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَآ اَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں

(کسی کو) تیرا شریک ٹھہراؤں جب کہ میں جانتا بھی ہوں اور میں تجھ سے ان غلطیوں کی بخشش مانگتا ہوں جنہیں میں نہیں جانتا"۔

(شرح صحیح الادب المفرد للألبانی ، حدیث : ۵۵۱)

گناہوں کی بخشش کا اہم استغفار

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ یَآ اللّٰهُ بِاَنَّكَ الۡوَاحِدُ الۡاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیۡ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَنۡ تَغۡفِرَلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس لئے کہ تو واحد ہے، یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔ (میں سوال کرتا ہوں) کہ تُو میرے گناہ بخش دے، یقیناً تو بہت

زیادہ بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔

(سنن النسائی، حدیث: ۱۳۰۲)

دُعائیں قبول کروانے کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہ بخش دے۔

فائدہ ۱: جو شخص دن میں ۲۷ یا ۲۵ مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کیلئے مغفرت کی دُعا مانگے گا، وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مستجاب الدعوات (یعنی جن کی دُعائیں اللہ تعالیٰ کے

ہاں مقبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہو جائیگا۔

(طبرانی فی الکبیر عن ابی الدرداء رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ)

فائدہ۲: جوکوئی تمام مومن (بھائیوں) اور مومن (بہنوں) کیلئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہتا ہے، اللہ تعالیٰ ہر مومن مرد اور ہر مومن عورت (کے استغفار) کے بدلے ایک نیکی اسکے لئے لکھ دیتے ہیں۔

(طبرانی فی الکبیر عن عبادۃ بن صامت رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ)

سمندر کے جھاگ کی مانند گناہوں کی معافی کا استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

ترجمہ: میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا

کوئی معبود نہیں، وہ (ہمیشہ ہمیشہ) زندہ رہنے والا ہے (آسمان و زمین) کو قائم رکھنے والا ہے اور اسی کے سامنے میں توبہ کرتا ہوں۔ (ابو داؤد عن زید رضی اللّٰہ عنہ)

فائدہ : جو شخص ان مذکورہ بالا کلمات کے ساتھ (صدق دل سے) مغفرت طلب کرے گا، اسکی مغفرت کردی جائیگی اگرچہ وہ میدان جہاد ہی سے بھاگا ہو۔

(ترمذی عن زید رضی اللّٰہ عنہ)

دوسری روایت میں ہے کہ اگرچہ اسکے گناہ سمندر کی جھاگ کے مانند (بے شمار) ہوں۔

(ترمذی، ابن حبان رضی اللّٰہ عنہ)

توبہ کی قبولیت کا استغفار

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

الرَّحِيْمُ.

اے پروردگار! تو مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرمالے، بے شک تو ہی بہت بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ (سنن اربعه)

فائدہ: صحابہ رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے (مذکورہ بالا) کلمات کو ایک مجلس میں سوسو مرتبہ شمار کرتے تھے۔

(ابن حبان، عن ابی عمر رضی اللّٰه عنهما)

سجدہ میں مغفرت کا استغفار

يَا رَبِّ اغْفِرْلِيْ.

ترجمہ: اے پروردگار! تو میری مغفرت فرما۔

(ابن ماجه صفه ۲۸۵، ترمذی عن ابن عباس رضی اللّٰه عنهما)

فائدہ: جو شخص اپنی پیشانی سجدہ میں رکھ کر (مذکورہ بالا) کلمہ کہتا ہے تو سر اٹھانے سے پہلے ہی اسکی مغفرت ہو جاتی ہے۔

(ابن ابی شیبه موقوفاً)

گھر کو وسیع کرنے کا استغفار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں وسعت دے اور میری روزی میں برکت دے۔

(نسائی عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللّٰه عنه)

ہر گناہ کی مغفرت کا استغفار

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْكَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہر گناہ کی مغفرت چاہتا ہوں اور آپ کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

آمدنی کو حلال کرنے کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ کَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا تَذْھَبْ طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَّفْتَهُ عَنِّیْ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے اخلاق کو وسیع کردے اور میری کمائی کو حلال کردے اور جو کچھ آپ نے مجھے عطا فرمایا ہے، اس پر قناعت دے اور میری طلب کسی ایسی چیز کی طرف نہ لے جا جسکو آپ نے مجھ سے ہٹالیا ہو۔

(کنز العمال عن علی رضی اللّٰہ عنہ)

ہنسی مذاق اور بھول چوک کے گناہوں کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ وَخَطَائِیْ وَعَمَدِیْ وَکُلَّ ذَالِكَ عِنْدِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دے جو میں نے سچ مچ میں، مذاق میں، غلطی سے یا جان بوجھ کر کئے ہوں اور وہ سب جو میری جانب سے ہوئے ہوں۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۲۱۸)

مقصود اور غیر مقصود گناہ کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ

ترجمہ: اے اللہ! بخش دے وہ (گناہ) جو مجھے مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا۔

(بخاری و مسلم عن ابی موسیٰ الا شعری رضی اللّٰہ عنہ)

رحمت وسکون حاصل کرنے کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحمت کر دے اور مجھے چین دے اور مجھے رزق دے۔

(مسلم، باب فضل التهليل و التسبيح و الدُعاء)

جان بوجھ کر یا انجانے میں کئے ہوئے گناہوں کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ خَطَئِیْ وَعَمَدِیْ.

ترجمہ: یا اللہ! بخش دے میرے وہ گناہ جو جان بوجھ کر کئے ہوں یا جو انجانے میں ہوئے ہوں۔

(بیهقی و طبرانی عن ابن عباس رضی اللّٰه عنهما)

پوشیدہ اور علانیہ گناہوں کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ.

ترجمہ: یا اللہ! مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ میں نے بعد میں کیا اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا اور اسکو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔

(حاکم عن ابن عمر رضی اللّٰہ عنھما)

حالات درست کرنے کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهُ

ترجمہ: یا اللہ! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر دے اور ہم سے

راضی ہو جا اور ہمیں جنت میں داخل کر دے اور ہمیں دوزخ سے بچا دے اور ہمارے سارے حالات درست کر دے۔

(ابن ماجه عن ابی امامة رضی اللّٰه عنه، باب دعا رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم)

شیطان کو دور کرنے کا استغفار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاخْسِئْ شَیْطَانِیْ وَفُكَّ رِهَانِیْ وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی

ترجمہ: یا اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو دور کر دے اور میرا بند کھول دے اور میرا پلہ بھاری کر دے اور مجھے طبقہ اعلیٰ میں شمار کر دے۔

(ابو داؤد عن زبیر رضی اللّٰه عنه، مستدرك)

طلب رحمت کا استغفار

لَآ اِلٰـهَ اِلا اَنْـتَ لَاشَـرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ وَاَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ

ترجمہ: کوئی معبود نہیں ہے سوائے تیرے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، پاک ہے تو، یا اللہ! میں تجھ سے اپنے (ہر) گناہ کی معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری رحمت طلب کرتا ہوں۔

(ابو داؤد، ترمذی ، نسائی عن عائشه رضی اللّٰه تعالیٰ عنها)

حق راستہ دیکھنے کا استغفار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاهْدِنِیْ وارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ.

ترجمہ: یا اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھے ہدایت دے، اور مجھے

رزق دے، اور مجھے عافیت دے اور جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہو، اس میں مجھے اپنے حکم سے سیدھا راستہ دکھا دے۔

(مسلم ، ترمذی عن عائشه رضی الله تعالیٰ عنها)

اخلاق حمیدہ کا حصول اور اخلاق رذیلہ سے حفاظت کیلئے استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ کُلَّھَا اَللّٰھُمَّ انْعَشْنِیْ وَاَحْیِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاھْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّہٗ لَایَھْدِیْ لِصَالِحِھَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَھَا اِلَّآ اَنْتَ.

ترجمہ: یا اللہ! میری کل خطائیں اور قصور بخش دے یا اللہ! مجھے رفعت دے اور مجھے زندہ رکھ اور مجھے رزق دے اور مجھے اچھے

اعمال اور اخلاق کی طرف ہدایت دے، بے شک نہ اچھے اعمال کی طرف کوئی رہبری کرتا ہے اور نہ برے اعمال سے کوئی بچاتا ہے سوائے تیرے۔ (مستدرك عن ابی ایوب رضی اللّٰه عنه)

قبولیت توبہ کا خاص استغفار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.

ترجمہ: یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ کو قبول فرما تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

(عمل الیوم واللیلة۔ ابن السنی عن ابن عمر رضی اللّٰه عنهما)

نیک دوستوں میں شامل ہونے کا استغفار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی.

ترجمہ: یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے اعلیٰ رفیقوں میں شامل فرما۔

(ترمذی جلد ۲، صفحہ ۱۸۷)

معافی کے حصول کیلئے استغفار

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ.

ترجمہ: یا اللہ! آپ بہت معاف کرنے والے اور معافی کو پسند کرنے والے ہیں، پس آپ مجھے معاف فرمادیں۔

(مشکوٰۃ صفحہ ۱۸۲ ترمذی جلد ۲، صفحہ ۱۹۰)

صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کی معافی کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ.

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے تمام گناہ، چھوٹے، بڑے، اگلے، پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ سب معاف فرمادے۔

(مسلم جلد ۱، صفحہ ۱۹۱۔ ابو داؤد جلد ۲ صفحہ ۱۳۵)

عافیت و ہدایت کیلئے استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! تو میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت عطا فرما اور مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔

(ابو داؤد جلد ۱، صفحہ ۱۳۰)

گناہوں سے یقینی معافی کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْھَا، لَا اَرْجِعُ اِلَیْھَآ اَبَدًا.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے سامنے اس (خطا اور گناہ) سے توبہ کرتا ہوں اور (عہد کرتا ہوں کہ) پھر کبھی یہ (گناہ اور خطاہ) ہرگز نہیں کرونگا۔

(حاکم عن ابی الدرداء رضی اللّٰہ عنہ)

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ: جو شخص اس طرح توبہ کرے گا، اس کا گناہ بخش دیا جائیگا بشرطیکہ دوبارہ وہی گناہ نہ کرے۔

بے برکتی سے حفاظت کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَئِیْ وَعَمَدِیْ وَھَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَلَا تَحْرِمْنِیْ بَرَکَۃَ مَآ اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا تَفْتِنِّیْ فِیْمَا اَحْرَمْتَنِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! تو میری بلا اِرادہ کی ہوئی اور با اِرادہ کی ہوئی خطاؤں کو اور میری دل لگی کے طور پر اور سنجیدگی سے کئے ہوئے گناہوں کو بخش دے اور جو تو نے مجھے عطا فرمایا ہے، اسکی برکت سے مجھے محروم نا رکھ اور اسکے فتنہ میں مجھے نہ ڈالیو (اسکا خیال تک میرے دل سے نکالدے کہ تیری ناشکری کر بیٹھوں)۔

صراطِ مستقیم پر چلنے کا استغفار

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِی السَّبِیْلَ الْاَقْوَمَ.

ترجمہ: اے میرے پروردگار! تو میری مغفرت فرمادے اور رحم فرما اور مجھے پختہ اور محکم راہ (صراط مستقیم) پر چلا۔

(ابو یعلیٰ، عن ابن مسعود رضی اللّٰہ عنہ)

ظاہری و باطنی گناہوں کی معافی کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَآ اَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُّ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَا جَھِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ

ترجمہ: اے اللہ! تو معاف کردے جو کچھ میں نے بلا ارادہ کیا اور جو قصداً کیا اور جو کچھ چھپا کر کیا اور جو اعلانیہ کیا اور جو کچھ میں نے نہیں جانا (یعنی نادانی سے کیا) اور جو کچھ میں نے جانا (یعنی جان بوجھ کر کیا)۔

(احمد، بزار، عن عمران بن حصین رضی اللّٰہ عنہ)

غصّہ دور کرنے کا استغفار

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ اِغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ

غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَآ اَحْيَيْتَنَا (مسند احمد)

ترجمہ: اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے رب! تو میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کے غیظ وغضب کو دور کر دے اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے، مجھے گمراہ کن فتنوں سے محفوظ رکھنا۔

فائدہ: ایک روایت میں ہے کہ جب کبھی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو غصہ آتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم انکی ناک کو ذرا سا ملتے اور انہیں یہ دعا کرنے کی تلقین فرماتے تھے۔ (عمل الیوم والیلۃ، ص ۱۲۲)

جنت میں داخلے کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ

ترجمہ: اے اللہ! تو میری مغفرت فرمادے اور مجھ پر رحم فرما دے اور مجھے جنت میں داخل کردے۔

(طبرانی عن عبداللّٰہ بن عمرو رضی اللّٰہ عنھما)

جان پر ظلم کی معافی کا استغفار

لآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ.

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے تیرے، تو پاک ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، پس تو مجھے بخش دے، بے شک کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا سوائے تیرے۔

(مناجات مقبول پانچویں منزل)

جو گناہ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہیں ان کا خاص استغفار

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡتَغۡفِرُکَ مِمَّا تَعۡلَمُ اِنَّکَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس گناہ کی معافی چاہتا ہوں جس کو تو جانتا ہے، بے شک تو ہی ہر غیب کا جاننے والا ہے۔

(ترمذی، عن شدادبن اوس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنھما۔ نسائی، حاکم)

زیادتی اور نادانی سے معافی کا استغفار

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ خَطِیۡئَتِیۡ وَجَھۡلِیۡ وَاِسۡرَافِیۡ فِیۡۤ اَمۡرِیۡ وَمَاۤ اَنۡتَ اَعۡلَمُ بِہٖ مِنِّیۡ

ترجمہ: یااللہ! بخش دے میری خطا اور میری نادانی اور میری زیادتی میرے بارے میں، اور وہ بھی جو تو مجھ سے بڑھ کر جانتا ہے۔

(بخاری، مسلم، عن ابی موسیٰ الا شعری رضی اللّٰہ عنہما)

ہر قسم کے گناہ کی معافی کا استغفار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَظُلْمَنَا وَهَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَخَطَأَنَا وَعَمْدَنَا وَكُلَّ ذٰلِكَ عِنْدَنَا

ترجمہ: اے اللہ! تُو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمارے ظلموں کو بھی، ہمارے دل لگی کے طور پر کئے ہوئے اور بغیر دل لگی کے کئے ہوئے گناہوں کو بھی، ہمارے بلا ارادہ کئے ہوئے گناہوں کو بھی اور باارادہ کئے ہوئے گناہوں کو بھی اور سب ہی قسم کے گناہ ہم سے سرزد ہوئے ہیں تو سب کو بخش دے۔

(احمد و طبرانی عن عبداللّٰہ بن عمر رضی اللّٰہ عنہما)

استغفار کرنے والا بننے کی خاص دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَحْسَنُوا اِسْتَبْشَرُوْ وَاِذَا اَسَآءُ فَاسْتَغْفَرُوْا.

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کردے کہ جب کوئی نیک کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب کوئی برائی کرتے ہیں تو مغفرت چاہنے لگتے ہیں۔

(ابن ماجه، عن عائشه رضی اللّٰه عنها)

استغفار کی کثرت کرنے کی فضیلت

طُوْبٰی لِمَنْ وَجَدَ فِیْ صَحِیْفَتِهٖ اِسْتِغْفَارًا کَثِیْرًا

ترجمہ: بہت مبارک ہے وہ شخص جو (قیامت کے دن) اپنے نامہ اعمال میں استغفار کی کثرت پائے۔ (رواه ابن ماجه)

اللہ پاک ہم سب کو مذکورہ بالا حدیث مبارکہ پر موت تک عمل کرنے والا یعنی کثرت سے توبہ واستغفار کرنے والا بننے کی توفیق عطا فرمادے۔ (آمین)

کم از کم 300 مرتبہ صبح 300 مرتبہ شام استغفار کرنا کثرت میں داخل ہوتا ہے اور زیادہ سے زیادہ کی کوئی حد نہیں ہے، ہر انسان اپنے حالات کے تناظر میں یہ فیصلہ خود کرسکتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ کتنا استغفار روزانہ معمول بنانا چاہئیے۔

استغفار کرنے سے قبل یہ بھی ضروری ہے کہ انسان اپنے ماضی کے گناہوں سے سچی پکی توبہ کرے اور آئندہ کے لیے نیکو کاری اور پرہیز گاری والی زندگی گزارنے کا دل سے تہیّہ کرلے۔

سچی پکی توبہ کے لیے مندرجہ ذیل شرائط پر عمل کرے گا تو ان شاءاللہ تعالیٰ کامل توبہ نصیب ہوجائے گی۔

توبہ کی اہمیت

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کی توبہ پر اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو اپنی گم شدہ سواری کو (بیابان جنگل میں) پا لینے کے وقت خوش ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم ٦٩٥٣)

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لوگو! اللہ سے توبہ کرو کیونکہ میں دن میں ۱۰۰ مرتبہ اس (اللہ تعالیٰ) سے توبہ کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم ٦٨٥٩)

۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اگر تم اتنی خطائیں کرو کہ تمھاری خطائیں آسمان تک پہنچ جائیں، پھر توبہ کرو تو (پھر بھی) اللہ تعالیٰ تمھاری توبہ قبول فرمائے گا۔

(سنن ابن ماجه، كتاب الزهد حديث: ٤٢٤٨)

کامل توبہ کی شرائط

نمبر۱: توبہ کرنے سے پہلے گناہ کو بالکل ترک کردے۔

نمبر۲: کئے ہوئے گناہ پر دل سے ندامت اور افسوس کرے۔

نمبر۳: آئندہ کیلئے پختہ عزم کرے کہ دوبارہ یہ گناہ کبھی نہ کرونگا۔

نمبر۴: اگر گناہ کا تعلق حقوق العباد سے ہے تو جسکی حق تلفی کی ہے، اسکا حق ادا کرے یا اس سے معاف کرالے اور اگر یہ ممکن نہ ہو مثلاً جس کا حق دبایا ہے وہ فوت ہوگیا ہے تو اسکے ورثاء کو حق ادا کرے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو اس شخص کیلئے نفلی صدقات، نفلی نمازیں، نفلی حج وعمرہ ایصال ثواب کرے اور اسکے لئے استغفار کرے۔ (سنن ابی داؤد، حدیث نمبر ۱۵۲۱)

مندرجہ بالا شرائط کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش کرے کہ اسکے بغیر توبہ قبول نہیں ہوتی اور ظاہر ہے کہ جب توبہ ہی قبول نہ

ہوتو دعا کیسے قبول ہوگی۔

گناہوں کا نقصان

اِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيْبُهٗ

(رواہ ابن ماجة)

ترجمہ: جو شخص گناہ کرتا ہے رزق سے ضرور محروم کر دیا جاتا ہے۔

گناہوں سے استغفار

ہمارے معاشرے میں رائج گناہوں کی فہرست مندرجہ ذیل ہے، ہم میں سے ہر شخص کو چاہئے کہ اس فہرست کو اچھی طرح یاد کرے اور ان گناہوں سے بچنے کا خصوصی اہتمام کرے اور پھر استغفار کو لازم پکڑے تا کہ استغفار کو لازم پکڑنے والی حدیث میں جو فضائل موجود ہیں، وہ مکمل طور پر حاصل ہو سکیں۔

یاد رکھیں کہ عین گناہ کی حالت میں استغفار کرنا خود اس لائق ہے کہ اس استغفار پر بھی استغفار کیا جائے، لہٰذا جو شرائط کامل توبہ واستغفار سے متعلق آپکے علم میں آچکی ہیں، انکو سامنے رکھتے ہوئے استغفار کو لازم پکڑ لیں اور پھر وہ ساری برکات کا مشاہدہ اپنی زندگی میں از خود کریں۔

اگر استغفار کو لازم پکڑنے پر بھی آپکو برکات نصیب نہ ہوسکیں تو سمجھ جائیں کہ آپکی زندگی میں کہیں نہ کہیں کوئی نہ کوئی ظاہری یا باطنی گناہ باقی رہ گیا ہے جسے آپ نے فی الحال نہیں چھوڑا ہے۔ کیونکہ ہماری آنکھوں کا دیکھا اور کانوں کا سنا غلط ثابت ہوسکتا ہے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہرگز ہرگز غلط نہیں ہوسکتا۔

ہمارے معاشرے میں موجود
بعضِ گناہوں کی فہرست

۱۔ شرک کرنا۔

۲۔ فرض نماز ترک کرنا۔

۳۔ روزہ نہ رکھنا۔

۴۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنا

۵۔ فرض حج ادا نہ کرنا۔

۶۔ کسی جاندار کی تصویر کھینچنا، کھنچوانا، اپنے پاس بطور یادگار رکھنا۔ (چاہے موبائل کیمرہ میں، سی ڈی میں یا کمپیوٹر میں ہو)۔

۷۔ کسی پر حقارت سے ہنسنا۔

۸۔ کسی کو طعنہ دینا۔

۹۔ کسی کو بُرے لقب سے پکارنا۔

۱۰۔ بدگمانی کرنا۔

۱۱۔ کسی کا عیب تلاش کرنا۔

۱۲۔ کسی کی غیبت کرنا۔

۱۳۔ کسی کو بلاوجہ برا کہنا۔

۱۴۔ چغلی کرنا۔

۱۵۔ تہمت لگانا۔

۱۶۔ دھوکا دینا۔/ دھوکے میں رکھنا۔

۱۷۔ کسی کے نقصان پر خوش ہونا۔

۱۸۔ تکبر کرنا۔

۱۹۔ باوجود قدرت کے ضرورتمندوں کی مدد نہ کرنا۔

۲۰۔ کسی کو مالی یا جانی نقصان پہنچانا۔

۲۱۔ کینہ یا بغض رکھنا۔

۲۲۔ جادو کرنا یا کروانا۔

۲۳۔ کسی کی عزت و آبرو کو خراب کرنا۔

۲۴۔ کسی دنیاوی رنج یا جھگڑے کی وجہ سے اپنے مسلمان بھائی یا بہن سے تین دن سے زیادہ بات کرنا چھوڑ دینا۔

۲۵۔ قطع رحمی کرنا۔

۲۶۔ کسی کی زمین پر موروثی ملکیت کا دعویٰ کرنا۔

۲۷۔ بالغ ہونے کے بعد ۳ دن بغیر وصیت لکھے گزارنا۔

۲۸۔ بلا کسی شرعی عذر میت کی میراث فوری تقسیم نہ کرنا۔

۲۹۔ تندرست ہونے کے باوجود بھیک مانگنا۔

۳۰۔ ڈاڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم کتروانا۔

۳۱۔ سنتوں والی زندگی گزانے کے بجائے جان بوجھ کر خلاف سنت زندگی گزارنا۔

۳۲۔ کافروں اور فاسقوں کا لباس پہنا۔

۳۳۔ عورتوں اور مردوں کا ایک دوسرے کا لباس پہننا۔

۳۴۔ زنا یعنی بدکاری کرنا۔

۳۵۔ بدنظری کرنا۔

۳۶۔ شلوار ٹخنوں سے نیچے رکھنا (مردوں کے لیے)۔

۳۷۔ شلوار ٹخنوں سے اوپر رکھنا (عورتوں کے لیے)۔

۳۸۔ لواطت کرنا (لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا)۔

۳۹۔ مشت زنی کرنا۔

۴۰۔ چوری کرنا۔

۴۱۔ شرعی پردہ نہ کرنا (یعنی جن سے زندگی کے کسی موڑ پر نکاح ہونے کا امکان ہو، ان سے پردہ نہ کرنا)۔

۴۲۔ فحاشی اور بے حیائی کے آلات رکھنا، خریدنا، بیچنا۔

۴۳۔ بلاضرورت شدیدہ کسی غیر محرم کے جسم کو ہاتھ لگانا۔

۴۴۔ گناہوں کے روکنے کی قدرت کے باوجود گناہوں سے نہ روکنا۔

۴۵۔ امر بالمعروف ونہی عن المنکر نہ کرنا۔

۴۶۔ جھوٹی گواہی دینا۔

۴۷۔ یتیم کا مال کھانا۔

۴۸۔ ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔

۴۹۔ میاں بیوی کا ایک دوسرے کو ستانا۔

۵۰۔ ناحق خون کرنا۔

۵۱۔ جھوٹی قسم کھانا۔

۵۲۔ رشوت لینا یا دینا یا دلوانا۔

۵۳۔ شراب پینا، پلانا، نچوڑنا، بنوانا، خریدنا، کے دام کھانا۔

۵۴۔ قرض لوٹانے کی قدرت ہوتے ہوئے واپس نہ کرنا۔

۵۵۔ جوا کھیلنا۔

۵۶۔ سٹہ لگانا۔

۵۷۔ ظلم کرنا۔

۵۸۔ سود لینا دینا اور اس پر گواہ بننا۔

۵۹۔ جھوٹ بولنا۔

۶۰۔ خیانت کرنا۔

۶۱۔ وعدہ خلافی کرنا۔

۶۲۔ گالیاں دینا۔

۶۳۔ لڑکیوں کا میراث میں حق نہ دینا۔

۶۴۔ کسی مسلمان کو بے ایمان یا کافر کہنا۔

۶۵۔ نامحرم کے پاس تنہائی میں بیٹھنا (ڈیٹ لگانا)۔

۶۶۔ ناچ دیکھنا۔

۶۷۔ کافروں کے طور طریقے ورسم ورواج کو نہ صرف پسند کرنا بلکہ اپنی زندگی ان کے مطابق گزارنا۔

۶۸۔ بلا عذر شرعی نماز قضا کرنا۔

۶۹۔ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا۔

۷۰۔ فضول خرچی کرنا۔

۷۱۔ سنتوں کا مذاق اڑانا۔

۷۲۔ اولیا، علماء، صلحاء وانبیاء کو لعن طعن کرنا۔

۷۳۔ مساجد کی بے حرمتی کرنا۔

۷۴۔ غیر شرعی تقریبات میں شرکت کرنا۔

۷۵۔ مخلوط تعلیم حاصل کرنا یا دینا۔

۷۶۔ نامحرم کو پڑھانا / نامحرم سے پڑھوانا۔

۷۷۔ دکھلاوے کے لیے کوئی بھی دین کا کام کرنا۔

۷۸۔ ماضی کے گناہوں کو سوچ کر دل میں گندے خیالات پکانا۔

۷۹۔ حرام آمدن والوں کی دعوت کو قبول کرنا۔

۸۰۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کاموں میں مخلوق کی اطاعت کرنا۔

۸۱۔ غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا۔

۸۲۔ حکومت وقت کے جائز قوانین کی پابندی نہ کرنا، مثلاً سگنل توڑنا، غلط جگہ گاڑی کھڑی کرنا۔ چلتی گاڑی سے کچرا، بوتلیں وغیرہ سڑک پر پھینکنا۔

۸۳۔ سڑکوں پر کرکٹ یا فٹ بال وغیرہ کھیلنا کہ جس سے ٹریفک کے نظام میں خلل واقع ہو۔

۸۴۔ بینک میں ملازمت کرنا۔

۸۵۔ انشورنس اداروں میں کام کرنا۔

۸۶۔ فلمیں ڈرامیں، تھیٹر اور سینما وغیرہ میں ملازمت کرنا۔

۸۷۔ جاندار کی فلم بنانا اسے بیچنا، خریدنا، اپنے پاس رکھنا چاہے موبائیل میں سی ڈی میں یا کمپوٹر میں ہو۔

۸۸۔ کسی گناہ کو گناہ ہی نہ سمجھنا۔

۸۹۔ بدعتیوں سے دوستی رکھنا۔

۹۰۔ اسلامی تعلیمات کو چھوڑ کر معاشرے کی رسم ورواج خاندانی طور طریقوں کو اپنانا اور اس میں اپنی عزت سمجھنا۔

۹۱۔ اللہ کے غیر سے امید یا خوف رکھنا۔

۹۲۔ اللہ کے غیر سے مانگنا۔

۹۳۔ غیر اللہ کے لیے نذر و نیاز کرنا مثلاً محرم کا حلیم، شربت، گیارہویں، کونڈے۔

۹۴۔ ملازمت کے اوقات پوری طرح ادا نہ کرنا۔

۹۵۔ دوران ملازمت اپنے کام کو صحیح طرح انجام نہ دینا۔

۹۶۔ ناجائز تجاوزات اختیار کرنا یعنی دکان کی یا گھر کی جو حد مقرر ہے، اس میں آگے بڑھانا جس سے پیدل چلنے والوں کو تکلیف پہنچے۔

۹۷۔ بس یا ریل یا جہاز میں دوران سفر کرایہ ادا نہ کرنا یا عمر زیادہ ہونے کی صورت میں کرایہ کم ادا کرنا۔

۹۸۔ کسی جان کو عمداً قتل کرنا۔

۹۹۔ بلا رخصت شرعی رمضان شریف کا کوئی روزہ چھوڑنا یا رمضان کا روزہ رکھ کر توڑنا۔

۱۰۰۔ والدین کو تکلیف دینا اور ان امور میں ان کی نافرمانی کرنا جن میں فرماں برداری واجب ہے۔

۱۰۱۔ غیر فطری طریقہ پر عورت سے جماع کرنا یا کسی مرد یا کسی لڑکے سے اغلام کرنا۔

۱۰۲۔ اللہ تعالیٰ پر یا اس کے رسول ﷺ پر جھوٹ بولنا۔

۱۰۳۔ جو اقتدار اعلیٰ پر ہو، سرکار عایا کو دھوکہ دینا اور خیانت کرنا۔

۱۰۴۔ شراب پینا یا کوئی نشہ والی چیز کھانا پینا۔

۱۰۵۔ کسی پاکدامن عورت پر تہمت لگانا۔

۱۰۶۔ مال غنیمت میں خیانت کرنا۔

۱۰۷۔ ڈاکہ مارنا/ چوری کرنا۔

۱۰۸۔ کسی بھی طرح سے ظلم کرنا (مار پیٹ کر ہو یا ظلماً مال لینے سے ہو یا گالی گلوچ سے ہو)۔

۱۰۹۔ ٹیکس وصول کرنا۔

۱۱۰۔ حرام مال کھانا یا پینا یا پہننا یا خرچ کرنا۔

۱۱۱۔ خودکشی کرنا یا اپنا کوئی عضو کاٹ دینا۔

۱۱۲۔ قانون شرعی کے خلاف فیصلے کرنا۔

۱۱۳۔ اپنے اہل وعیال میں فحش کام یا بے حیائی ہوتے ہوئے

دور کرنیکی فکر نہ کرنا۔

۱۱۴۔ تین طلاق دی ہوئی عورت کے پرانے شوہر کا حلالہ کروانا یا اسکے لئے حلالہ کر کے دینا۔

۱۱۵۔ بدن میں یا کپڑوں میں پیشاب لگنے سے پرہیز نہ کرنا۔

۱۱۶۔ کسی کے ساتھ سلوک کر کے احسان جتانا۔

۱۱۷۔ کسب دنیا کے لئے علم دین حاصل کرنا اور علم دین کو چھپانا۔

۱۱۸۔ تقدیر کو جھٹلانا۔

۱۱۹۔ لوگوں کے خفیہ حالات کی ٹوہ لگانا، تجسس کرنا اور چھپ کر کسی کی بات سننا۔

۱۲۰۔ لعنت کرنا۔

۱۲۱۔ دھوکہ دینا اور جو عہد کیا ہوا سکو پورا نہ کرنا۔

۱۲۲۔ کاہن اور نجومی (غیب کی باتیں بتانے والے) کی تصدیق کرنا۔

۱۲۳۔ شوہر کی نافرمانی کرنا۔

۱۲۴۔ سرکشی کرنا، اللہ کا باغی ہونا، مسلمانوں کو تکلیف دینا۔

۱۲۵۔ مخلوق پر دست درازی کرنا۔

۱۲۶۔ پڑوسی کو تکلیف دینا۔

۱۲۷۔ مسلمانوں کو برا کہنا۔

۱۲۸۔ خاص کر اللہ کے نیک بندوں کو تکلیف دینا۔

۱۲۹۔ مردوں کا ریشم اور سونا پہننا۔

۱۳۰۔ غلام کا آقا سے بھاگ جانا۔

۱۳۱۔ غیر اللہ کیلئے ذبح کرنا۔

۱۳۲۔ ناپ تول میں کمی کرنا۔

۱۳۳۔ مکر کرنا اور دھوکہ کرنا۔

۱۳۴۔ جانتے بوجھتے ہوئے اپنے باپ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کو باپ بنا لینا۔ یعنی یہ دعوی کرنا کہ فلاں میرا باپ ہے حالانکہ وہ اس کا باپ نہیں۔

۱۳۵۔ فساد کے طور پر لڑائی جھگڑا کرنا۔

۱۳۶۔ اللہ کی گرفت سے بے خوف ہو جانا۔

۱۳۷۔ (بوقت حاجت) بچا ہوا پانی دوسروں کو نہ دینا۔

۱۳۸۔ ایسی وصیت کرنا جس سے وارث کو ضرر پہنچانا مقصود ہو۔

۱۳۹۔ قرآن کا بھول جانا۔

۱۴۰۔ قرآن کریم مجہول یعنی (غلط مخارج سے) پڑھنا۔

۱۴۱۔ کسی صحابی کو گالی دینا۔

۱۴۲۔ اللہ کی رحمت سے مایوس ہو جانا۔

۱۴۳۔ کسی حیوان کو زندہ جلا دینا۔

۱۴۴۔ صغیرہ گناہ پر اصرار کرنا۔ (یعنی بار بار کرنا)۔

۱۴۵۔ گناہوں پر مدد اور ان پر آمادہ کرنا۔

۱۴۶۔ لوگوں کے سامنے ننگا ہونا۔

۱۴۷۔ دنیا سے محبت کرنا۔

۱۴۸۔ کسی کے نسب پر طعن کرنا۔

۱۴۹۔ مردار یا خنزیر بغیر اضطرار کر کے کھانا۔

۱۵۰۔ گمراہی کی طرف دعوت دینا۔

۱۵۱۔ اپنے امیر کے ساتھ غداری کرنا۔

۱۵۲۔ موسیقی سننا۔

۱۵۳۔ حاملین قرآن اور علماء کرام کے حق میں بدگوئی کرنا۔

۱۵۴۔ اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرنا۔

۱۵۵۔ کسی محسن کی ناشکری کرنا۔

۱۵۶۔ اپنے غلام کو خصی کرنا یا اس کے اعضاء میں سے کوئی عضو کاٹ دینا۔

۱۵۷۔ حرم میں الحاد کرنا۔

۱۵۸۔ کھانے میں عیب نکالنا۔

۱۵۹۔ نرد سے کھیلنا اور ہر وہ کھیل کھیلنا جسکی حرمت پر امت کا

اجماع ہو۔

۱۶۰۔ بیویوں کے درمیان عدل نہ کرنا۔

۱۶۱۔ حالت حیض میں جماع کرنا۔

۱۶۲۔ جانور کے ساتھ بدفعلی کرنا۔

۱۶۳۔ بے ریش حسین لڑکے کی طرف دیکھنا۔

۱۶۴۔ عالم یا عالمہ کا اپنے علم پر عمل نہ کرنا۔

۱۶۵۔ کسی کے گھر میں بلا اجازت نظر ڈالنا اور بلا اجازت اندر چلے جانا۔

۱۶۶۔ شوہر کی جائز کاموں میں اطاعت نہ کرنا۔

۱۶۷۔ حسد کرنا۔

۱۶۸۔ کنڈا لگا کر یا میٹر بند کر کے بجلی چوری کرنا۔

۱۶۹۔ گیس چوری کرنا۔

۱۷۰۔ پانی کا ناجائز کنکشن لیکر پانی چوری کرنا۔

کیا آپ قرآن وسُنّت کے مطابق رہنمائی چاہتے ہیں؟

زندگی کے ہر موڑ پر شرعی مسائل معلوم کرنے کیلئے اور زندگی کو قرآن وسنت کے مطابق ڈھالنے کے لئے مندرجہ ذیل نمبروں پر مستند مفتیان کرام سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

دارالافتاء، جامعہ فاروقیہ کراچی

021-34571132, 021-34573865,
021-34573436
Fax No. :021-34599167
E-mail : info@farooqia.com

حضرت مولانا محمد یوسف افشانی صاحب

0333-2214690

حضرت مولانا مفتی منظور احمد مینگل صاحب

0322-2870363

حضرت مولانا مفتی عبدالباری صاحب

0333-2369460

حضرت مولانا مفتی سمیع اللہ خان صاحب

0300-3500337

حضرت مولانا مفتی احمد خان صاحب

0300-2485938